روحانیت کا پہلا قاعدہ

مرتبہ

محمد یونس قادری

جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 0302-3359863

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین ،الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

امابعد:

زیرنظر کتابچہ ''روحانیت کا پہلا قاعدہ'' ان حضرات کے لیے ہے جو روحانیت کی الف ،ب سے واقفیت چاہتے ہیں ۔روحانیت کی الف،ب سے واقفیت کے بعد ہی آگے ترقی کی جاسکتی ہے۔

فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔

احقر

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہ

ٹنڈو آدم

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ/ ۸ نومبر ۲۰۲۳ء

اتوار

ا۔وضو

قرآن کریم کی سورہ توبہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

ترجمہ: اور اللہ خوب پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مسلم یا مومن بندہ وضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے اس کے چہرے کے وہ سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔جب ہاتھوں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو ہاتھوں کے پکڑنے سے کیے تھے۔جب پاؤں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں جن کی طرف چل کر گیا تھا حتیٰ کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔(صحیح مسلم۔کتاب الوضو)

وضو سے ظاہری نظافت (پاکیزگی) کے ساتھ ساتھ باطنی طہارت بھی ہو جاتی ہے کہ تمام صغیرہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔باوضو رہنے والوں کے ساتھ فرشتے حفاظت کے لیے مقرر ہو جاتے ہیں۔وضو ایک نیک عمل ہے جب تک باقی رہتا ہے نامہ اعمال میں مسلسل نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

وضو کی محافظت صرف مومن کرتا ہے لہٰذا ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ اس سے بندہ مقام محبوبیت کو پالیتا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے پاک صاف رہنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے۔

۲۔مسواک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حتمی امر کرتا۔(بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مسواک کی محبوبیت اور اس کے عظیم فوائد کو دیکھتے ہوئے اللہ کے محبوب ﷺ کا دل چاہا کہ اپنے ہر امتی کے لیے حکم جاری کر دوں کہ وہ ہر نماز کے وقت مسواک ضرور کیا کرے۔

۳۔نماز

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تمہارے گھر کے سامنے کوئی نہر بہتی ہو تو تم میں سے کوئی ہر روز پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی بچے گا؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی نہیں! اس کے بدن پر کوئی میل نہیں ہوگی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
(صحیح بخاری)

پانچوں وقت کی نماز پابندی سے ادا کیجیے اور اس کے ساتھ ساتھ نفلی نمازوں جیسے تہجد۔ اشراق وغیرہ کو بھی معمول بنانے کی کوشش کیجیے۔ جس طرح موبائل پر آنے والی کال کی طرف ہم فوراً سننے کے لیے دوڑتے ہیں اسی طرح مسجد سے آنے والی کال (اذان) کی طرف دوڑنا مومن کا شیوہ ہونا چاہیے۔

۴۔اذان اور پہلی صف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ہے تو پھر انہیں قرعہ بھی کرنا پڑے تو قرعہ کریں گے اور اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ پہلے پہلے وقت میں کیا ہے تو اس کی جانب دوڑ کر آئیں گے اور اگر وہ جان لیں کہ عشاء اور فجر میں کیا ہے تو گھٹنوں کے بل چل کر بھی آنا پڑے تو آئیں گے۔ (صحیح بخاری۔رقم الحدیث:615)

کوشش کرنی چاہیے کہ نماز پہلی صف میں پڑی جائے اور یہ اسی وقت ممکن ہو سکے گا جب اول وقت مسجد جائے اور اذان کا جواب دے کر اذان کا ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۵۔قبولیت دعا کا وقت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔ (سنن ابی داؤد۔رقم الحدیث:521)

ہم اپنے کتنے سارے مسائل کا حل اس دوران دعا مانگ کر حل سکتے ہیں۔

۶۔تعمیر مسجد

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے فاختہ کے گھونسلے جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائیں گے۔ (سنن ابن ماجہ۔رقم الحدیث:837)

مسجد کی تعمیر میں اپنی حیثیت کے مطابق کم سے کم حصہ مالی تعاون کر کے آسانی سے جنت میں اپنا مکان تیار کروا سکتے ہیں۔

۷۔رات کا آخری حصہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے رب تبارک وتعالیٰ ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ بخشش سے مانگے اور میں اسے بخش دوں؟

(صحیح مسلم۔رقم الحدیث:758)

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے:

جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں اسرار شہنشاہی

عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو غزالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

نومید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

دارا و سکندر سے وہ مرد فقیر اولی
ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللٰہی

آئین جواں مرداں حق گوئی و بیباکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

۸۔باوضو سونا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص باوضو سوئے تو اس کے ہمراہ ایک فرشتہ ہوتا ہے۔جب بھی وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو بخش دے یقیناوہ حالت طہارت میں سویا تھا۔(صحیح ابن حبان)

۹۔کسی کے کام آنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مومن سے دنیا کی کوئی سختی دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا۔جو شخص مفلس کو (قرض کے لیے) مہلت دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔جو شخص کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے عیب چھپائے گا اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔جو شخص دین کا علم

حاصل کرنے کی راہ پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت راستہ آسان کر دیتا ہے۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھنے اور پڑھانے کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتے ہیں تو ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اترتی ہے جو انہیں ڈھانپ لیتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (صحیح مسلم)

۱۰۔ جمعہ کے دن اول وقت جانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ سب سے پہلے اور اس کے بعد آنے والوں کے نام لکھتے رہتے ہیں۔ پہلی گھڑی میں آنے والے کا ثواب اس شخص کے برابر ہے جس نے اللہ کی راہ میں اونٹ کی قربانی کی۔ دوسری گھڑی میں آنے والے کا ثواب گائے کی قربانی کا۔ تیسری گھڑی میں آنے والے کا ثواب مینڈھے کی قربانی جتنا ہے۔ پھر جیسے مرغی صدقہ کی۔ پھر جیسے انڈا صدقہ کیا۔ پھر جب امام منبر پر آجاتا ہے تو فرشتے رجسٹر سمیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری)

۱۱۔ عیادت

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان دن کی کسی گھڑی میں اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے بھیجتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر رات کے کسی وقت عیادت کرے تو وہ فرشتے صبح تک اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ (مسند احمد جلد اول۔ ص: 188)

۱۲۔ کلمہ طیبہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان بندہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو یہ کلمہ آسمانوں کو چیرتا ہوا اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتے ہیں ٹھہر جا! وہ عرض کرتا ہے کہ کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ میرے پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے اس کی مغفرت کرنے کے لیے ہی تجھ کو اس کی زبان پر جاری کیا تھا۔

(کنز العمال: 135)

۱۳۔ نماز اشراق

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے اور خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(ابو داؤد۔ کتاب الصلوٰۃ۔ باب صلوٰۃ الضحیٰ: 1095)

۱۴۔نماز چاشت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن ماجہ۔باب ماجاء فی الصلوٰۃ الضحیٰ:1382)

۱۵۔نماز اوابین

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(طبرانی اوسط:7453)

۱۶۔تکلیف دہ چیز ہٹانا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی مغفرت کر دی جائے گی جو لوگوں کے راستے سے خاردار ٹہنی کو ہٹا دے اور اس کی یہ مغفرت گزشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی۔(ابن حبان:540)

۱۷۔چھ روزے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح اس دن تھا جب ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔(طبرانی اوسط:782)

۱۸۔سورہ یٰس

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے سورہ یٰس پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(ابن حبان:2626)

۱۹۔سورہ ملک

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم میں ایک سورت کی تیس آیات ایسی ہیں کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے وہ سورہ تبارک الذی ہے۔

(ترمذی۔باب ماجاء فی فضل سورہ الملک:2816)

۲۰۔استغفار

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ○

پڑھے تو اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(کنزالعمال:3536)

اور ایک روایت کے مطابق اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے تین مرتبہ پڑھنے سے اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، خواہ درخت کے پتوں کے شمار کے موافق ہوں، خواہ تہہ در تہہ ریت کے ذرات کے برابر ہوں، خواہ دنیا کے دنوں کے اعداد کے موافق ہوں۔ (ترمذی۔کتاب الدعوات:3396)

استغفار اظہار عاجزی ہے اور یہ رب العزت کے ہاں بڑی قدر رکھتا ہے۔

۲۱۔میت کا عیب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے۔ (مستدرک حاکم:1254)

کسی کا عیب چھپانا رحمت الٰہی کو جوش دلاتا ہے۔

۲۲۔والدین کی قبر

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن اپنے والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کو فرماں بردار لکھا جائے گا۔ (طبرانی صغیر:955)

زیارت قبور فکر آخرت کی چابی ہے۔

۲۳۔محنت کی وجہ سے تھکاوٹ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اس حالت میں شام کی کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی وجہ سے تھکا ہوا تھا تو اس نے اس حالت میں شام کی کہ اس کی مغفرت ہو چکی۔ (طبرانی اوسط:7733)

۲۴۔غصہ

ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا مجھے کچھ سکھلا دیجیے اور زیادہ نہ کیجیے تا کہ میں اسے یاد رکھ سکو۔ آپ ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کر۔

اس نے بار بار سوال دہرایا۔آپ ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔(سنن ترمذی۔رقم الحدیث:2020)
پہلوان وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ پر قابو رکھے۔

۲۵۔مسکینی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسکینوں سے محبت کیا کرو، کیوں کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے الٰہی مجھے مسکین بنا کے زندہ رکھ اور مسکینی ہی میں مجھے موت دینا اور مجھے مساکین کی جماعت میں اٹھانا۔(سنن ابن ماجہ۔رقم الحدیث:4126)
مسکین زمین کے چراغ ہیں جس سے رہنمائی کی شمع جلتی ہے۔

۲۶۔علم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ایسے راستے پر چلا جس میں وہ علم تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیں گے۔(صحیح مسلم۔رقم الحدیث:2699)
بغیر علم کے روشنی نہیں ملتی۔

۲۷۔نرم برتاؤ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم کریں جو فروخت کرتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضا کرتے ہوئے انتہائی نرم برتاؤ کرتا ہے۔
(صحیح بخاری۔رقم الحدیث:2076)

۲۸۔اپنے ہاتھ کی کمائی

حضرت معدی بن کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے ہاتھ کی کمائی کے کھانے سے بہتر کسی نے کوئی کھانا نہیں کھایا اور بے شک اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔(صحیح بخاری۔رقم الحدیث:2072)
اپنے ہاتھ کی محنت کا ذائقہ منفرد ہوتا ہے۔

۲۹۔جہاد

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کو تیار کیا اور جس کو مجاہد نے پیچھے اپنے اہل

وعیال میں چھوڑا اس نے بھی جہاد کیا۔(صحیح بخاری۔رقم الحدیث:2843)

جس طرح کھیتی میں سے جھاڑ پھونس نہ کاٹا جائے تو فصل اچھی نہیں ہوتی اس طرح اگر جہاد نہ کیا جائے تو فصل اسلام بڑھتی نہیں۔

۳۰۔اللہ کے راستے کا گردو غبار

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کے راستے کا گردوغبار اور جہنم کا دھواں کبھی ایک آدمی کے چہرے پر اکٹھے نہیں ہوسکتے،نہ بخل اور ایمان ہی کسی آدمی کے دل میں کبھی اکٹھے ہوسکتے ہیں۔(سنن نسائی۔رقم الحدیث:3111)

ہر نیکی جو رضائے الٰہی کے لیے کی جائے وہ اللہ کا راستہ ہے۔

۳۱۔حج وعمرہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حج وعمرہ لگا تار کرتے رہو،کیوں کہ یہ دونوں فقر وغربت اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جیسے بھٹی لوہے،سونے اور چاندی کے زنگ کو ختم کرتی ہے اور حج مقبول کا ثواب صرف جنت ہے۔(سنن الترمذی۔رقم الحدیث:810)

یہ کارخانہ دنیا محبت کی وجہ سے تخلیق کیا گیا ہے،عمرہ وحج عاشقانہ اداؤں کا اظہار ہے اس لیے بار بار کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

۳۲۔تنگ دست کو مہلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے تنگ دست کو مہلت دی اس کے لیے ہر دن کے بدلے صدقہ ہوگا اور جس نے وقت آجانے کے بعد بھی مہلت دی تو اس کے لیے اسی کی مثل ہر دن صدقے کا ثواب ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ۔رقم الحدیث:2418)

جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

۳۳۔یتیم کی کفالت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔اور آپ ﷺ نے شہادت اور درمیان والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

(صحیح بخاری۔رقم الحدیث:5304)

یتیم کی کفالت انتہائی ضروری ہے۔

۳۴۔بیوہ اور مسکین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بیوہ اور مسکین کے لیے تگ و دو کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ (صحیح بخاری۔رقم الحدیث:5353)

بیوہ اور مسکین معاشرے کے انتہائی مفلس افراد ہوتے ہیں ان کی مدد معاشرے کی مدد ہے۔

۳۵۔معوذتین

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیمار ہو جاتے تو اپنے اوپر معوذات پڑھتے اور پھونک مارتے۔جب آپ ﷺ کی تکلیف سخت ہوگئی تو میں آپ ﷺ پر پڑھتی تھی اور آپ ﷺ کے ہاتھ کی برکت کی امید کی خاطر اسے آپ ﷺ کے جسم پر پھیرتی تھی۔اور ایک روایت میں فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو آپ ﷺ اس پر معوذات کے ساتھ پھونک مارتے۔صحیح مسلم میں ہے بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تو نے آج رات نازل ہونے والی آیات نہیں دیکھیں؟ ان جیسی کبھی نہیں دیکھی گئیں (قل اعوذ برب الفلق و ناس)

(صحیح مسلم۔رقم الحدیث:2192)

آخری دونوں قل ہر نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھنے چاہیں۔

۳۶۔دجال سے حفاظت

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ کہف کے شروع کی دس آیات حفظ کرلیں وہ دجال سے بچا لیا جائے گا۔اور حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ سورہ کہف کے آخر سے حفظ کرلیں۔(صحیح مسلم۔رقم الحدیث:809)

سورہ کہف شروع اور آخر دونوں طرف سے حفظ کرنی چاہیے۔

۳۷۔سورہ بقرہ کی آخری آیات

حضرت ابوسعید بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سورہ بقرہ کی آخری دو آیات جس نے رات کے وقت پڑھ لیں وہ دونوں اسے کافی ہو جائیں گی۔(صحیح بخاری۔رقم الحدیث:4008)

ہر شیطانی برائی سے محفوظ رہنے کے لیے ان آیات مبارکہ کی تلاوت انتہائی ضروری ہے۔

۳۸۔آیت الکرسی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ دوسری نماز تک اللہ کے ذمہ میں ہوگا۔(امام طبرانی۔معجم)

ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرنی چاہیے۔ذوق رکھنے والے حضرات ہمارا رسالہ ''انمول موتی'' ضرور دیکھیں۔

۳۹۔قرآن مجید

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب قوموں کو بلندی عطا فرماتے ہیں اور اسی کے سبب دوسروں کو ذلیل وخوار کر دیتے ہیں۔

(صحیح مسلم۔رقم الحدیث:1353)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا باطن ہے یعنی اندر سے نکلا ہوا کلام ہے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے تھامنے والوں کو سربلندی عطا نہ فرمائے اور غیروں کو خوار نہ کرے۔قرآن کریم کو پڑھنا ہی سب سے بڑی سعادت ہے۔

۴۰۔درود شریف

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔(طبرانی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○